تعلیمی ترقی ، سکھر میں تعلیمی ترقی ، ہم اور ہماری تعلیم ، طلبا اور اساتذہ ، سندھ یونیورسٹی دورِ مغلیہ میں تعلیمی ترقی ، ہمارا تعلیمی نظام اور ماحول ، دارالعلوم ندوۃ العلما ، تعلیمی عملی نیکی کا درس ، مسلم یونیورسٹی ، سندھ کے تعلیمی حالات ، دارالعلوم دیوبند ، جامعہ عثمانیہ ۔ اردو ، قانون ، عدالت ۔ علامہ اقبال اور نظامِ تعلیم و تربیت ، کراچی کے چند دینی مدارس ، پنجاب و سندھ کے تعلیمی حالات ، اورینٹل کالج لاہور ، کراچی یونیورسٹی ، سرحد میں تعلیمی ترقی ، جامعہ اسلامیہ بہاول پور ، اردو میں تجارت کی تعلیم ، اسپین میں مسلمانوں کی تعلیم ، پاکستان میں لائبریری سائنس کی تعلیم ، لاہور کا ایک قدیم مدرسہ ، انجمن حمایتِ اسلام ، عبداللہ خویشگی بحیثیت متعلم و معلم اور اردو کالج کا قیام اور طلبا کی سرپرستی مضامین کی طویل فہرست میں سے یہ چند مضامین ہیں۔ "برگِ گل" کا یہ خاص نمبر بہترین کاغذ پر شائع ہوا ہے ۔ کتابت اور طباعت بھی عمدہ ہے ۔ اس کے مضامین و مندرجات سے استفادہ کرنا چاہیے ۔

بچوں کی بہار

از : جناب فیض لودھیانوی

شائع کردہ : شان لائبریری ، نیو الفی پارک ، مصری شاہ ۔ لاہور

صفحات : ۱۲۸ قیمت : پانچ روپے

جناب فیض محمد فیض لودھیانوی کی زندگی کا بیشتر حصہ درس و تدریس کی وادی میں گزرا ہے ، اس لیے وہ تعلیمی حلقے کی مشہور شخصیت ہیں ۔ نظم و نثر کا عمدہ ذوق رکھتے ہیں ۔ کئی رسائل و جرائد میں فرائض ادارت بھی انجام دیتے رہے ہیں ۔ زبان رواں اور صاف ستھری ہے ۔ زیرِ نظر کتاب "بچوں کی بہار" ان کی نظموں کا دلچسپ مجموعہ ہے جس کا تعلق بچوں کی تعلیم و تربیت اور ان باتوں سے ہے جن سے بچے ذہنی اور فطرتی طور پر اُنس رکھتے ہیں ۔ کتاب کے موٹے موٹے عنوان یہ ہیں ۔ خدا ، پریم کے چشمے ، آدمی ، استاد ، علم اور جہالت ، کتاب ، وقت کی قدر ، [illegible] طالب علم کی دعا ، چھٹی کی گھنٹی ، بچوں کا بینک ، کھلاڑی کوّا ، مدرسہ ، نیا سال

انگریزی مہینے، پاکستانی بچوں کا ترانہ، بچوں سے سلوک، پاک وطن، گدڑی میں لال، پہیلیاں، گرمی کی چھٹیاں، ستاروں کی محفل وغیرہ۔

بچوں کے والدین اور سرپرستوں کا فرض ہے کہ وہ ان کو مطالعہ کی عادت ڈالیں اچھی کتابیں خرید کر دیں تاکہ ان کی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔ ان میں علمی ذوق پیدا ہو اور ان کی بہتر تربیت کے اسباب فراہم ہوں۔ ہم سفارش کریں گے کہ یہ کتاب بچوں کے علم و مطالعہ میں لانی چاہیے۔ چونکہ یہ نظم میں ہے اور بچوں کا ذہن نظم کو قبول کرتا ہے، لہذا اسے بچوں کو باقاعدہ پڑھایا جائے۔ (م - ا - سبہ)

فقہائے ہند

حصہ دوم

از محمد اسحاق بھٹی

یہ کتاب نویں صدی ہجری کے فقہائے برصغیر پاک و ہند کے حالات و سوانح اور ان کی علمی و فقہی خدمات پر مشتمل ہے۔ نیز اس میں بتایا گیا ہے کہ کس کس حکمران کے عہد میں کون کون فقہائے کرام ارض ہند میں نمایاں ہو کر ابھرے اور ان فقہا سے اس دور کے ملوک و سلاطین کس طرح پیش آتے اور ان کی کس درجہ تکریم و تعظیم کرتے تھے۔

قیمت: ۵۰ء۱۱

ملنے کا پتہ

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ۔ لاہور